''ذکرِ میر'' کی تاریخی افادیت

ڈاکٹر محمد ہارون قادر، صدرِ شعبۂ اُردو، جی سی یونیورسٹی، لاہور

Abstract

Meer Taqi Meer is the most popular urdu classic poet. His poetry has a significant social perspective. Zikr-e-Meer is an interesting autobiography which contains details of contemporary events. In this article, it is explored that how much Meer was influenced by his contemporary social uncertain circumstances. Meer depicts the whole situation as an eye-witness of man-eating like Nadir Shah and Ahmad Shah Abdali attacks on Dilli.

جس طرح درخت کی زندگی مضبوط جڑوں پر قائم ہوتی ہے، انسانی تہذیب بھی ماضی سے کٹ کر زندہ نہیں رہ سکتی اور تاریخ وہ آئینہ ہے جس میں ہم اپنے ماضی کا چہرہ دیکھ سکتے ہیں۔ رہا سوال کہ ہم تاریخ کا علم کیسے حاصل کر سکتے ہیں تو اس کے لیے ہم مختلف ذرائع سے رجوع کرتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ تاریخ دانوں کی لکھی ہوئی کتابیں اور مضامین اس سلسلے میں براہِ راست ہماری مدد کرتے ہیں۔ لیکن کچھ بالواسطہ ذرائع مثلاً ادب، شاعری، فلسفہ اور سماجی علوم کی بعض تحریریں بھی ہمیں رہنمائی فراہم کرتی ہیں۔ شاعر، ادیب اور دانشور اپنے اپنے طرزِ فکر کے مطابق اپنے اردگرد کے ماحول اور اس سے وابستہ زندگی کی تصویرکشی کرتے ہیں۔ خاص طور سے ادب زندگی کا عکاس ہوتا ہے اور کسی خاص دور میں ہونے والی شاعری اس دور میں زندہ لوگوں کے مزاج کا آئینہ ہوتی ہے۔ چنانچہ برصغیر کی تاریخ مرتب کرتے ہوئے بھی اس خطے میں پیدا ہونے والے شاعروں اور ادیبوں کے دل سے اُٹھنے والی آوازوں کو نظرانداز کرنا ممکن نہیں ہے کہ ان سے بعض ایسے شواہد بھی ملتے ہیں جن کی بدولت تاریخ کے تاریک گوشوں پر بھی روشنی ڈالی جا سکتی ہے۔ اٹھارویں صدی کے ہندوستان سے بلند ہوتی ہوئی ایسی ہی آوازوں میں ایک آواز میر تقی میر کی بھی ہے۔

میر کے حالاتِ زندگی کم و بیش ہمیں ان کی خودنوشت سوانح عمری ''ذکرِ میر'' سے ہی حاصل ہوتی ہیں جس کی روشنی میں ان کی زندگی کا خاکہ یوں ترتیب دیا جا سکتا ہے کہ میر ۱۷۲۲ء میں آگرہ کے شہر اکبر آباد میں پیدا ہوئے۔ میر کے والد ایک درویش اور خدا رسیدہ شخص تھے۔ ذکرِ میر میں شامل بعض واقعات سے پتہ چلتا ہے کہ میر بچپن ہی میں فارسی زبان کی باریکیوں سے آشنا ہو چکے تھے چنانچہ میر کے والد ہی ان کے معلمِ اوّل نظر آتے ہیں۔[۱] اس کے علاوہ ان کے منہ بولے چچا میر امان اللہ نے بھی ان کی تربیت میں اہم کردار ادا کیا۔ میر کی زندگی کے ابتدائی بارہ تیرہ برس اسی ماحول میں گزرے مگر پھر اس کے بعد یکے